سوال

(351)قرض ادا کرنے سے پہلے حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں کام کے دو سال کے معاہدہ پر سعودی عرب میں آیا ہوں۔ میں نے اپنے کچھ دوستوں کا قرض دینا ہے۔ قرض ادا کرنے کے لیے کسی مدت کا تعین نہیں ہے بلکہ مجھے اجازت ہے کہ جب آسانی سے ممکن ہو تو میں قرض ادا کردوں۔ میری نیت اس سال اپنے والدین کے ساتھ حج کرنے کی ہے لیکن میں نے پڑھا ہے کہ حج سے پہلے قرض ادا کرنا ضروری ہے تو سوال یہ ہے کیا اس صورت میں میرے لیے حج کرنا جائز ہے جب کہ میں اپنے وطن واپس لوٹ کر اپنے قرض ادا کردوں گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے قرض ادا کرنے سے پہلے حج کرنا جائز ہے۔ آپ کا حج صحیح ہوگا کیونکہ قرض ادا کرنے کے لیے وقت کا تعین نہیں ہے بلکہ آپ کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ آپ جب چاہیں آسانی سے ادا کردیں اور پھر قرض دہندہ یہاں موجود نہیں ہیں، وہ آپ کے دوست بھی ہیں۔ اگر انہیں معلوم ہو کہ آپ حج کر رہے ہیں تو وہ آپ کو منع بھی نہیں کریں گے، ہاں البتہ جب قرض دہندہ سختی سے اپنے قرض کی وصولی کا مطالبہ کریں تو پھر پہلے قرض ادا کرنا لازم ہوتا ہے اور اگر وہ درگزر کریں اور آپ ان کو قائل اور مطمئن کر سکیں کہ حج سے واپس آنے کے بعد آپ انہیں قرض ادا کردیں گے تو پھر حج سے ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی امر مانع نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ 260

محدث فتویٰ